ہماری
حیرت انگیز
دنیا

تیسری جماعت کے لیے درسی کتاب

ہمارے ارد گرد کی دنیا

4335

विद्ययाऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

4335- HAMARI HAIRAT ANGEZ DUNIYA
Textbook of EVS in Urdu for Class 3
(Hamare Ird Gird Ki Duniya)

ISBN 978-93-5292-876-7

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2024 شراون 1946

PD 10T

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2024

قیمت: 65.00 ₹

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے شگن آفسیٹ پریس، پلاٹ نمبر 82، ایکوٹیک 12، گریٹر نوئیڈا-201009 (یوپی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی۔ 110016 فون: 011-26562708

108،100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو۔ 560085 فون: 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد۔ 380014 فون: 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا۔ 700114 فون: 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی۔ 781021 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف ایڈیٹر	:	بگیان سُتار
چیف بزنس منیجر	:	امیتابھ کمار
پروڈکشن آفیسر	:	جہاں لال

سرورق، لے آؤٹ اور آرٹ ورک
جوئل گل
تصاویر
سلجا بنسریار، سُسنتا پال، پَلک شرما اور نَیت بی ایس
—عظیم پریم جی فاؤنڈیشن، بینگلورو

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

جیسا کہ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 میں بات کی گئی ہے کہ اسکولی تعلیم کی بنیادی سطح بچّے کی ہمہ جہت نشو و نما میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس سطح پر بچّے نہ صرف ہمارے ملک کی اخلاقیات اور آئینی خاکے میں پیوست گراں قدر 'سنسکاروں' کو اپنے اندر جذب کر سکیں گے بلکہ وہ بنیادی خواندگی اور اعداد وشماری کا علم بھی حاصل کر سکیں گے۔ یہ بنیادی سطح انھیں زیادہ چیلنجوں سے بھری ابتدائی سطح کی جانب بغیر رکاوٹ منتقلی کی صلاحیت سے آراستہ کرتی ہے۔

ابتدائی سطح بنیادی اور مڈل سطحوں کے درمیان ایک پُل کا کام کرتی ہے جو جماعت 3 سے جماعت 5 تک تین برسوں پر مشتمل ہے۔ اس سطح پر مہیّا کرائی گئی تعلیم بنیادی سطح کے تدریسیاتی اندازِ نظر پر اپنی تشکیل و تعمیر کرتی ہے۔ کھیل کھیل میں سیکھنے اور دریافت کرنے نیز سرگرمی پر مبنی آموزش کے طریقۂ کار پر عمل جاری رکھتے ہوئے بچوں کو درسی کتابوں اور رسمی کمرۂ جماعت کے نظام سے بھی واقف کرایا جائے گا۔ واقف کرانے کے اس عمل کا مقصد ان پر بوجھ ڈالنا نہیں بلکہ مختلف درسیاتی شعبوں کی ایک بنیاد فراہم کرنا، پڑھنے، لکھنے، بولنے، ڈرائنگ کرنے، گانے اور کھیلنے کودنے کے ذریعے ہمہ جہت آموزش اور اپنی جستجو کے تصوّر کو فروغ دینا ہے۔ یہ جامع اندازِ نظر فزیکل ایجوکیشن، آرٹ کی تعلیم، ماحولیات کی تعلیم، زبان، ریاضی، بنیادی سائنس اور سوشل سائنس کی تعلیم کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ جامع اندازِ نظر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچّے وقوفی — احساسات اور جسمانی وجذباتی دونوں ہی سطحوں پر اس حد تک پوری طرح تیار ہوں کہ مڈل سطح پر بغیر کوشش منتقلی کر سکیں۔

اسکولی تعلیم کے قومی درسیاتی خاکے (این سی ایف–ایس ای) کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے، جسے این ای پی 2020 کی روشنی میں تیار کیا گیا، ابتدائی سطح پر ایک نئی کتاب 'ہماری حیرت انگیز دنیا' کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا مقصد تجرباتی آموزش کے اندازِ نظر کے ذریعے ماحولیات کی تعلیم مہیّا کرنا ہے اور بچّوں کے تجربات کو اُن مختلف شعبہ ہائے علم کے بنیادی تصوّرات سے وابستہ کرنا ہے جنھیں وہ مڈل سطح پر پڑھیں گے۔

درسی کتاب 'ہماری حیرت انگیز دنیا' تنقیدی غور وفکر، تخلیقیت اور نشو ونما کی اس سطح کے لیے درکار اقدار اور بچّوں کے رجحانات پر زور دیتی ہے۔ یہ جدید ترین موضوعات کا احاطہ کرتی ہے جیسے شمولیات، کثیر لسانیات، صنفی مساوات اور ثقافتی جڑوں سے وابستگی، ساتھ ہی آئی سی ٹی کے مناسب آلات اور اسکول پر مبنی جائزے کو مربوط کرتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اس سطح پر بچّوں کے فطری تجسّس کی نشو ونما ان کے سوالات کے جوابات دے کر اور آموزش کے بنیادی اصولوں پر مبنی سرگرمیاں وضع کرکے کی جاسکتی ہے۔ کھیل کھیل میں سیکھنے کے طریقۂ کار پر عمل جاری رہے گا تاہم تدریس کے لیے استعمال ہونے والے کھلونوں اور کھیلوں کی نوعیت محض متوجہ کرنے والی چیزوں سے بڑھ کر وابستگی کو فروغ دینے والی ہو جائے گی۔

یہ درسی کتاب گراں قدر ہے، تاہم بچّوں کو اس موضوع پر اضافی وسائل کی جستجو کرنے کی ضرورت ہے۔ اسکول کی لائبریری اس وسیع تر آموزش کے لیے سہولیات بہم پہنچائیں اور والدین و اساتذہ ان کوششوں میں تعاون دیں۔

آموزش کا ایک مؤثر ماحول بچّوں کو ترغیب دیتا ہے، انھیں وابستہ رکھتا ہے اور ان کے تجسّس اور حیرت انگیزی کو فروغ دیتا ہے، جو آموزش کے لیے انتہائی اہم ہے۔

میں یہ درسی کتاب ابتدائی سطح پر سبھی بچّوں اور اساتذہ کو پورے اعتماد کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔ میں اس کتاب کی تیاری میں شامل سبھی کے تئیں ممنونیت کا اظہار کرتا ہوں، اس امید کے ساتھ کہ یہ توقعات کو پورا کرے گی۔ چونکہ این سی ای آر ٹی نظام سے متعلق اصلاحات اور اشاعتی معیار کو بہتر بنانے کی پابندِ عہد ہے، اس لیے یہ درسی کتاب کے مشمولات کو بہتر بنانے کے لیے ہم آپ کے تاثرات کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

دنیش پرساد سکلانی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

25 مئی 2024

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

اسکولی تعلیم کے قومی درسیات کے خاکے (این سی ایف–ایس ای) 2023 میں "ہماری حیرت انگیز دنیا" کو اسکولی تعلیم کی ابتدائی سطح پر جماعت 5–3 کے لیے ایک بنیادی درسیاتی ایریا تسلیم کیا گیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 اور این سی ایف–ایس ای 2023 میں اس شعبہ ہائے مضمون کی آموزش کے لیے ایک ہمہ جہت اور کثیر شعبہ جاتی اندازِ نظر کو مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اس لیے اس شعبہ ہائے مضمون کی نوعیت مربوط اور کثیر شعبہ جاتی ہونے کی سفارش کی گئی ہے۔ پالیسی سے متعلق دونوں دستاویز میں تجرباتی آموزش، تلاش و جستجو اور دریافت کی ابتدائی سطح کے درسیات کے ایک لازمی عنصر کے طور پر حمایت کی گئی ہے۔

پالیسی کے مذکورہ تناظر کے مطابق کتاب بہ عنوان "ہماری حیرت انگیز دنیا" تیسری جماعت کے لیے وضع اور تیار کی گئی ہے۔ یہ کتاب تجسس پیدا کرتی ہے اور ہر موقع کی جانے والی سرگرمیوں اور غیر متعین جوابوں والے سوالات کے ذریعے تجرباتی آموزش، تلاش و جستجو، پوچھ تاچھ، دریافت اور تنقیدی غور و فکر کو فروغ دیتی ہے۔ یہ کتاب سائنس، سوشل سائنس اور ماحولیات کی تعلیم کو مربوط کرتی ہے۔ یہ کتاب حقیقی زندگی کے تجربات پر زور دیتی ہے تاکہ بچّے جب اپنے اردگرد کی دنیا کو لطف اندوزی اور تجسس کے ساتھ تلاش کریں جس سے تو ان کی تفہیم میں گہرائی پیدا ہو اور مسائل کے حل کی صلاحیت اور تنقیدی غور و فکر کی مہارت کا فروغ ہو۔ ہر اکائی کے ابواب اس طرح تیار کیے گئے ہیں کہ وہ نوجوان ذہنوں کو آزادانہ طور پر سوچنے، اپنے مشاہدات پر غور و فکر کے بعد اظہار کرنے اور غیر متعین جوابوں والے سوالات کے جواب دینے کا موقع فراہم کریں۔ اس سے بچّوں کو رٹ کر یاد کرنے کے طریقے سے بچنے کا موقع ملتا ہے اور اپنے اردگرد کے ماحول سے فعّال طور پر وابستہ رہنے کی ترغیب ملتی ہے جس سے تجسس اور تحقیق کے جذبے کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ یہ اندازِ نظر تصورات اور مہارتوں کے فروغ میں نامعلوم سے معلوم کی طرف، مقامی سے عالمگیر کی طرف، سادہ سے پیچیدہ کی طرف، مجرّد سے غیر مجرّد کی طرف اور مانوس سے نامانوس کی طرف پیش رفت پر عمل کرتا ہے۔

یہ کتاب تین بڑے حصّوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصّہ متوقع آموزش کے مشمولات اور مہارتوں کے انتخاب پر مبنی ہے۔ دوسرا حصّہ مشمولات کی اس طور پر پیشکش پر مبنی ہے کہ یہ بچّوں کے لیے تعامل کا حامل ہو۔

© NCERT not to be republished

یہ اساتذہ کو تصوّرات اور مہارتوں کی ترسیل میں مدد دیتا ہے۔ متن کی اس پیشکش میں عمر کی مناسبت سے مختلف تدریسیاتی اندازِ نظر جیسے کھیل کود پر مبنی، موضوعات پر مبنی، کھلونوں پر مبنی اور پوچھ تاچھ پر مبنی اندازِ نظر شامل ہیں تاکہ ترسیل کا عمل طفل مرکوز اور لطف اندوزی کا باعث ہو۔

تیسرا حصّہ جائزے کے عمل کے انتخاب اور بچّوں کی آموزش کی پیش رفت کا حساب رکھنے پر مبنی ہے۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ بچّے تصویروں کو دیکھ اور پڑھ کر، تبادلۂ خیال کے ذریعے، تجربات کے ذریعے، معمّوں اور پہیلیوں کو حل کر کے، اپنے تجربات میں دوسروں کو شریک کر کے اور ڈرائنگ بنا کر یا لکھ کر اپنے خیالات اور تصوّرات کو ظاہر کر کے بھی سیکھتے ہیں۔ جائزے کے بوجھ کو کم کرنے کی غرض سے ایسی ہدایات دی گئی ہیں کہ اس طرح کی سرگرمیوں کے ذریعے آموزش کا جائزہ لیا جائے۔ مؤثر اور بامعنی جائزے کے لیے ہر مضمون میں جماعت وار آموزشی ماحصل اور صلاحیتوں کی نشان دہی کی گئی ہے اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اسی کے مطابق آموزش کا جائزہ لیں۔

اس درسی کتاب کے اندازِ نظر سے متعلق تمام تینوں حصّوں کو اس مثال کی مدد سے سمجھا جاسکتا ہے—
"کھانا، جو ہم کھاتے ہیں" کے باب میں بچّے روایتی کھانوں جیسے 'ہاکھ' (ایک قسم کا ہرا ساگ جو سری نگر میں مشہور ہے) کے بارے میں سیکھیں گے۔ اس مثال سے انھیں اپنے خطّے اور ملک کے دوسرے خطّوں کے کھانوں کی قسموں کو جاننے کے لیے تجسّس پیدا ہوگا۔ یہ تلاش اس طور پر مختلف مضامین کو مربوط کرتی ہے کہ جب ہم ایک مخصوص کھانے کو پکانے کے لیے استعمال ہونے والی اشیا کے بارے میں جانتے ہیں۔ ان خطّوں کے بارے میں جانتے ہیں جہاں سے یہ کھانا تعلق رکھتا ہے اور اس کے ثقافتی طریقۂ کار کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح کے بین شعبہ جاتی اندازِ نظر سے بچّوں کی تفہیم گہری ہوتی ہے اور اس سے بچّوں کو مختلف مضامین، موضوعات اور تصوّرات کے مابین گہرا ربط قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

"ہماری حیرت انگیز دنیا" میں چار اکائیاں شامل کی گئی ہیں جو بچّوں کے ارد گرد کی دنیا میں شامل موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ ہر اکائی کی ساخت ایک منطقی خاکے پر آگے بڑھتی ہے جو بچّوں کو مؤثر طور پر وابستہ کرتی ہے۔

ہر اکائی کے ہر ایک باب میں پڑھائے جانے والے تصوّرات اور مہارتوں کے لیے بات چیت و مکالمے اور کہانی و بیانیے کے اندازِ نظر کو اختیار کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر اکائی-2 کے باب، "پودوں کے بارے میں جاننا" میں اُن بچّوں کے مابین ایک مکالمہ پیش کیا گیا ہے جو ایک باغ کی سیر کرتے ہوئے چیزوں کی جستجو کر رہے ہیں۔ مختلف قسم کے پودوں، پودوں کے حصّوں، متوازن اور ہم آہنگی پر مبنی طرزِ زندگی کے لیے پودوں کی دیکھ بھال کی ضرورت کو دریافت کر رہے ہیں۔

ہر باب میں مشمولات کی پیشکش طفل دوست ہے اور آموزشی عمل میں بچّوں کی فعّال شراکت کی ترغیب دیتی ہے۔ اپنی وضاحت آپ کرنے والی تصاویر کا مقصد بچّوں میں مشاہدے اور تنقیدی غور و فکر کی مہارت کو

© NCERT not to be republished

فروغ دینا ہے۔ یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ کتاب میں زبان اور تصوّرات کی سطح عمر کی مناسبت سے ہو اور یہ ملک کے مختلف خطّوں کے تعلق سے ہوں۔

ہر اکائی کے آغاز میں ہر باب کی ایک تصوّراتی اسکیم پیش کی گئی ہے جو مطلوبہ صلاحیتوں اور متوقع آموزشی ماحصل تک رسائی میں مدد دے گی۔

کتاب میں استعمال کی گئی زبان سادہ اور صاف ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ تمام چاروں اکائیوں میں دیے ہوئے تصوّرات کو بچّے آسانی سے سیکھ سکیں گے۔ البتہ کتاب میں کچھ نئے ذخیرۂ الفاظ کی شمولیت پر توجہ کی گئی ہے تاکہ ایک نرم سا چیلنج دیا جاسکے اور بچّوں کی زبان کی مہارت کو وسعت مل سکے جیسے اس میں شفاف، مبہم اور نیم شفاف جیسی اصطلاحوں کو متعارف کرایا گیا ہے جو مشمولات اور ان کی خصوصیات کے بارے میں آموزش کے تناظر میں ہے۔ تصاویر اور بیانات کے ذریعہ ان کی وضاحت کی گئی ہے تاکہ بچّے حقیقی زندگی کی اشیا کے تعلق سے ان الفاظ کو سمجھ سکیں۔

مزید یہ کہ ہر باب میں خود احتسابی کا تصوّر رکھا گیا ہے جو بچّوں کی پیش رفت کا حساب رکھنے اور اسی کے مطابق تدریس وآموزش کی حکمت عملی طے کرنے میں مدد دیتا ہے، جائزے کے ان خیالات میں کئی سرگرمیاں شامل ہیں جیسے گھر سے اسکول میں ایک اسکیچ بنا کر لانا، قدرتی سازوسامان کے استعمال سے رنگولی بنانا، تبادلۂ خیال کے نکات، ٹریفک کی علامتوں کو ملانا، مختلف تصاویر کو نام دینا، سادہ سے تجربات کرنا تاکہ پودوں کی نشوونما کا مشاہدہ ہوسکے یا کسی پودے کے مختلف حصّوں کے کام کاج کے بارے میں غیر متعین جواب والے سوالات کا جواب دینا۔

”اپنی رائے کا اظہار کیجیے“ وہ حصّہ ہے جس میں بچّوں کو باب سے کی گئی آموزش کا خلاصہ کرنے کا موقع ملے گا۔ کتاب میں دی ہوئی سرگرمیاں اپنی نوعیت کے اعتبار سے تجویزاتی سرگرمیاں ہیں۔ کتاب میں دی ہوئی سرگرمیوں کے علاوہ اساتذہ اپنی اضافی سرگرمیاں تخلیق کرنے کے لیے آزاد ہیں، جن سے بچّوں پر کسی قسم کا دباؤ نہ پڑے اور یہ بھی دیکھ لیں کہ وہ بچّوں کو ان کے مقامی ماحول سے وابستہ کرنے والی سرگرمیاں ہوں۔

”ہماری حیرت انگیز دنیا“ کے ذریعے ہم نے اپنے بچّوں کو ہمہ جہت اور وابستہ کرنے والے آموزشی تجربات مہیّا کرانے کی کوشش کی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتاب فطرت کی حیرت انگیزیوں کی تفہیم کے دروازے کھولے گی اور اس اہم بین شعبہ جاتی مضمون کی بہتر تدریس وآموزش میں مددگار ہوگی۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ھَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتدر، سمَاج وَادی، غیر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اوران سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (1977-1-3 سے)

© NCERT not to be republished

قومی نصاب اور تدریسی ٹریننگ مٹیریل کمیٹی (این ایس ٹی سی)

1. ایم۔ سی پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈ منسٹریشن (این آئی ای پی اے) (چیئر پرسن)
2. منجل بھارگوا، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی (کو- چیئر پرسن)
3. سُدھا مورتی، معروف مصنف اور مایۂ ناز فن تعلیم
4. بیبک ڈیبروے، چیئر پرسن، اکونومک ایڈوائزری کونسل۔ پرائم منسٹر (ای اے سی-پی ایم)
5. شیکھر مانڈے، سابق ڈی جی، سی ایس آئی آر، پروفیسر، ساوتری بائی پھولے یونیورسٹی، پونے
6. سوجاتا رامدورائی، پروفیسر، یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا، کینیڈا
7. شنکر مہادیون، میوزک مائسٹرو، ممبئی
8. یو۔ وِمل کمار، ڈائریکٹر پرکاش پڈوکان بیڈ منٹن اکیڈمی، بنگلورو
9. مائیکل ڈینینو، وزٹنگ پروفیسر، آئی آئی ٹی- گاندھی نگر
10. سوریناراینن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ) وہریانہ، سابق ڈی.جی، ایچ پی اے
11. چاموکرشنا شاستری، چیئر پرسن، بھارتیہ بھاشا سمیتی، منسٹری ایجوکیشن
12. سنجو سانیال، ممبر، اکونومک ایڈوائزری کونسل-پرائم منسٹر (ای اے سی-پی ایم)
13. ایم ڈی سرینواس، چیئر پرسن، سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی
14. گجانن لوندھے، ہیڈ، این ایس ٹی سی پروگرام آفس
15. ربن چھیتری، ڈائریکٹر، ایس سی آر ٹی، سکم
16. پرتیوشا کمار منڈل، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
17. دنیش کمار، پروفیسر اینڈ ہیڈ، پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ ڈویژن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
18. کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
19. رنجنا کپور، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کری کیولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی (ممبر سکریٹری)

© NCERT not to be republished

پڑھوں گی، بڑھوں گی، سپنوں کے آسمان میں اونچی اڑوں گی،
بس موقع چاہیے مجھے، اپنی راہ خود چنوں گی

© NCERT not to be republished

ٹیم برائے درسی کتاب

رہنمائی

مہیش چندرا پنت، چیئر پرسن، این ایس ٹی سی اور ممبر، کو آرڈینیشن کمیٹی، کریکیولر ایریا گروپ (سی اے جی): ابتدائی سطح

منجل بھار گوا، کو چیئر پرسن، این ایس ٹی سی اور ممبر، کو آرڈینیشن کمیٹی، سی اے جی: پری پریٹری اسٹیج

سنیتی سانوال، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ممبر کنوینر، کو آرڈینیشن کمیٹی، کریکیولر ایریا گروپ: پری پریٹری اسٹیج

چیئر پرسن، سب گروپ

رابن چھیتری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سکم

معاونین

انیتا بھٹناگر، سابق آئی اے ایس اور بچوں کی کتابوں کی مصنفہ

ارچنا پانیکر، پروگرام ڈائریکٹر، سینٹر آف انوائرنمنٹ ایجوکیشن (سی ای ای)، احمد آباد

بنے پٹانائک، چیف کنسلٹنٹ، این ایس ٹی سی پروگرام آفس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

چانگ شمرے، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دیبورہ دتا، ریسرچ اور ڈوکومنٹ کنسلٹینٹ، انسٹی ٹیوٹ آف رورل مینجمنٹ، آنند

دھنیا کرشنا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دکیلا لیپچا، اسسٹنٹ پروفیسر، ایس سی ای آر ٹی، سکم

گایتری دوے، پروگرام کوآرڈینیٹر، سینٹر فار انوائرنمنٹ ایجوکیشن (سی ای ای) احمد آباد

جیاشری راماداس، ریٹائرڈ پروفیسر آف سائنس ایجوکیشن، ایچ بی سی ایس ای اور ٹی آئی ایف آر، حیدر آباد

مہیندر کمار ارجن چوٹالیا، سابق ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن اور ہیڈ، پوسٹ گریجویٹ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، سردار پٹیل یونیورسٹی، گجرات

متریکا شرما، پی جی ٹی (ہسٹری)، گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، ڈکلنگ، سکم

© NCERT not to be republished

پٹیل راکیش کمار چندر کانت، ہیڈ ٹیچر، نوانادِسار، پرائمری اسکول، پنچ محل، گجرات
راما جیناسندر، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف این ایم آر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس
(اے آئی آئی ایم ایس) نئی دہلی
رومیلا بھٹناگر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
سندیپ کمار، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
شمیم پڈلکر، اسسٹنٹ پروفیسر، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنس، ممبئ
شری دیوی کے وی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، اجمیر
سواتی شیلر، سینئر پروجیکٹ ایسوسی ایٹ، سینٹر فار کریٹو لرننگ آئی آئی ٹی گاندھی نگر
ترن چوبسیا، ڈائریکٹر، پیڈا گوجی، اور انوویشن (سائنس) سیڈ ٹو شپلنگ ایجوکیشن فاؤنڈیشن، بنگلورو
تولیکا ڈے، ایسوسی ایسٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹرن ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، شیلانگ
وینا کپور، نیچر ایجوکیشن کنسلٹنٹ، نیچر کلاس رومس، بنگلورو
وجے دتّا، پرنسپل، ماڈرن اسکول، بارہ کھمبا روڈ، نئی دہلی
وی راماناتھن، اسسٹنٹ پروفیسر، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنس (ٹی آئی ایس ایس) ممبئ

مبصرین

منجل بھارگوا، کوچیئر پرسن، این ایس ٹی سی اور ممبر، کو آرڈینیشن کمیٹی، سی اے جی: پری پریٹری اسٹیج
انوراگ بیہر، ممبر، نیشنل اور سائٹ کمیٹی (این او سی)
رنجنا اروڑا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کریکیولم اسٹڈیز اور ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
گجانند لوندھے، ہیڈ، این ایس ٹی سی پروگرام آفس

ممبر-کو آرڈینیٹر، سب-گروپ

رومیلا بھٹناگر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
کویتا شرما، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
سرلا ورما، ایسوسی ایٹ پروفیسر (کو-کو آرڈینیٹر)، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

عرفان احمد، پروجیکٹ ایسوسی ایٹ، آئی آئی ٹی، چنئ

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کو تیار کرنے کے سلسلے میں مختلف موضوعات کے بارے میں رہنمائی کے لیے قومی درسیاتی خاکہ جائزہ کمیٹی کے چیئرپرسن اور اراکین، درسیاتی ایریا گروپ (سی اے جی): ابتدائی سطح اور دیگر متعلقہ سی اے جی کے چیئرپرسن اور اراکین کی رہنمائی اور تعاون کا اعتراف کرتی ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب میں صنفی انضمام، شمولیت، آرٹ کی تعلیم جیسے مختلف اہم موضوعات کا جائزہ لینے کے لیے وردا نکالجے، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، اندرانی بھادری، پروفیسر اور ہیڈ، ایجوکیشنل سروے ڈویژن، این سی ای آر ٹی، مونا یادو، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف جینڈر اسٹڈیز، این سی ای آر ٹی، ونے سنگھ، پروفیسر اور ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشنل آف گروپ وِد اسپیشل نیڈس، این سی اسی آر ٹی، ملی رائے، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف جینڈر اسٹڈیز، این سی ای آر ٹی، جیوتسنا تیواری، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن آرٹس اینڈ استھیٹکس، این سی ای آر ٹی کے تعاون کا بھی اعتراف کرتی ہے۔

علاوہ ازیں گیانن لونڈھے ہیڈ اور چیف کنسلٹینٹ بِنے پٹنائک، این ایس ٹی سی پروگرام آفس، این سی ای آر ٹی کا خصوصی شکریہ کہ انھوں نے اس درسی کتاب کے مشمولات کو حتمی شکل دینے اور اس کے ڈیزائن کے انتظام میں اہم رول ادا کیا ہے۔

این سی ای آر ٹی مشمولات کی ایڈیٹنگ میں اپرناجوشی، گارگی کالج اور اسمرتی شرما، این ایس آر، دہلی یونیورسٹی کے تعاون کا بھی بے حد ممنون ہے۔ مشمولات کی ایڈیٹنگ اور ترجمہ کرنے میں این سی ای آر ٹی کی سابق کنسلٹینٹ سشمتا ملک اور ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی کی سابق پروفیسر و مصنفہ منجو جین، بلجیت کور، پرنسپل اور کوآرڈی نیٹر پی ای سی سمگر شکشا، دہلی، سنگیتا اروڑا، ریٹائرڈ ٹیچر، کیندریہ ودیالیہ شالیمار باغ، نئی دہلی اور سوپرنا دیوا کرنے بھی اپنا قیمتی وقت دیا ہے، ان کا بھی شکریہ۔ نیز کتاب کی مشمولات کو بہتر بنانے میں وکاس چندر رائے، ترنک لویٔکانگ رنگسانامئی، ارون نائک اور روینا شرما، عظیم پریم جی یونیورسٹی، بنگلورو کے تعلیمی تعاون کا اعتراف بھی ضروری ہے۔

© NCERT not to be republished

اس درسی کتاب کی فارمیٹنگ میں تکنیکی تعاون فراہم کرانے کے لیے سنگیتا ماتھر، ہرگن کور، رنکی، چنچل داہیا، ترندیپ کور، ممتا اور منیش کی کوششیں بھی قابل تعریف ہیں۔

اس درسی کتاب کے اردو ترجمے کے لیے منعقدہ ورکشاپ کے شرکا محمد فاروق انصاری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی، رضینہ خان، ٹی جی ٹی، رحیق گلوبل پبلک اسکول، شاہین باغ، نئی دہلی، ارشد گوڑ، فری لانسر، میور وہار، نئی دہلی، شمیم احمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی، آصف اقبال، ٹی جی ٹی، نیچرل سائنس، جی ایس ڈی وی، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی، سید ضمیر الدین مترجم و نیوز ریڈر، آل انڈیا ریڈیو، نئی دہلی۔

اس کتاب کی فارمیٹنگ اور ایڈیٹنگ کے لیے پبلی کیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی کے محمد نظام الدین، اسسٹنٹ ایڈیٹر ،(کانٹریکچول)، احتشام الحق، پروف ریڈر (کانٹریکچول)، مسیح الدین، ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹریکچول)، امجد حسین، ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹریکچول)، جنید، ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹریکچول) اور پون کمار بریار انچارج ڈی ٹی پی سیل نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا۔ لہٰذا کونسل ان کی بھی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ iii

اس کتاب کے بارے میں v

اکائی 1: ہمارے خاندان اور برادریاں

باب 1: خاندان اور دوست 3

باب 2: میلے کی سیر 19

باب 3: تہواروں کا جشن 34

اکائی 2: ہمارے آس پاس کی زندگی

باب 4: پودوں کے بارے میں جاننا 47

باب 5: پودوں اور جانوروں کا ساتھ ساتھ رہنا 62

باب 6: ہم آہنگی کے ساتھ رہنا 72

اکائی 3: قدرت کے تحائف

باب 7: پانی — ایک بیش قیمت تحفہ 86

باب 8: کھانا، جو ہم کھاتے ہیں 100

باب 9: صحت مند اور خوش رہنا 109

اکائی 4: ہمارے آس پاس کی چیزیں

باب 10: چیزوں کی یہ دنیا 123

باب 11: چیزیں بنانا 135

باب 12: کوڑا کرکٹ کی صفائی 149

© NCERT not to be republished

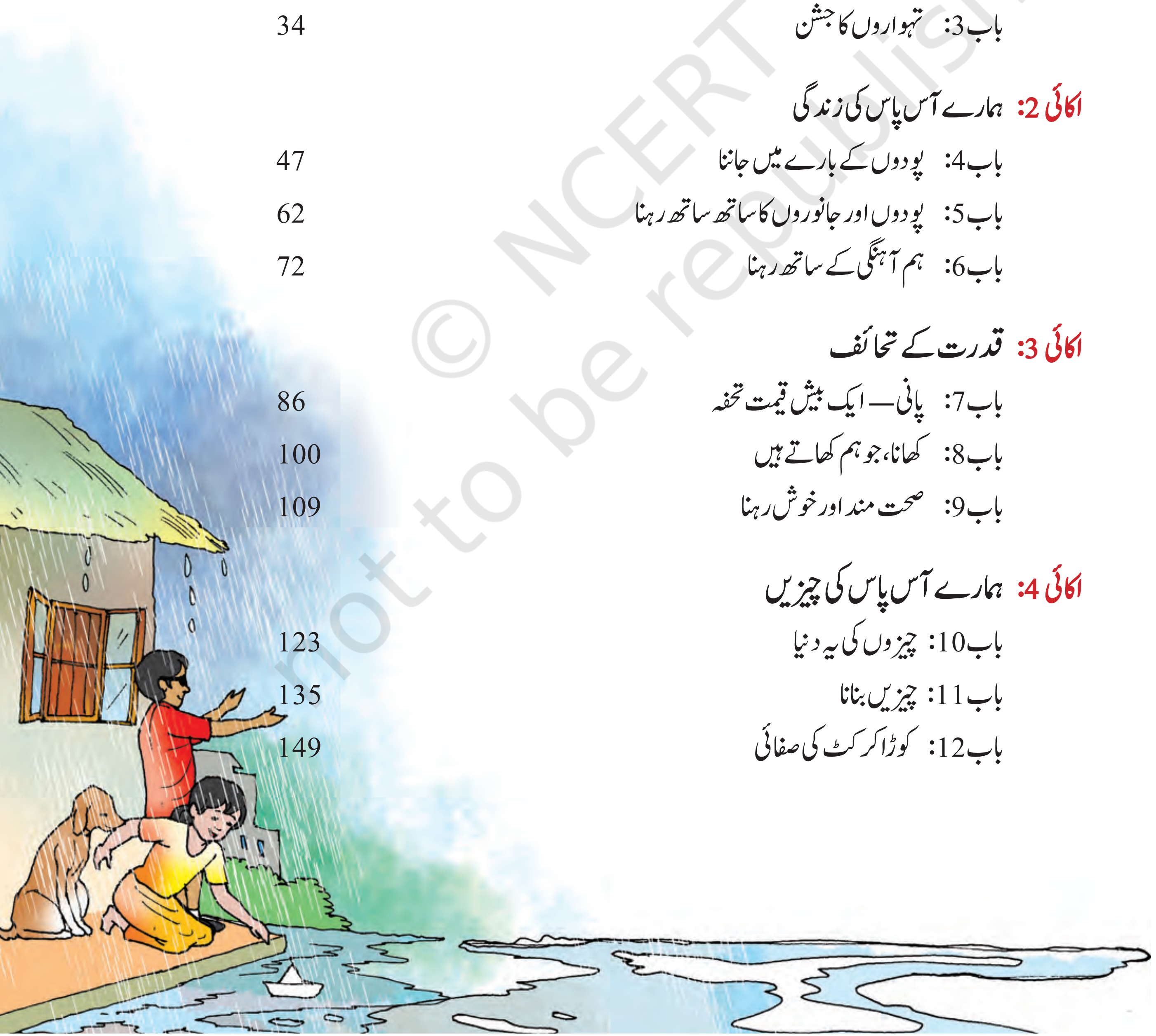

اگر آپ...

ذاتی تعلقات

تعلیم اور امتحان

ساتھیوں کے دباؤ

کریئر

سے متعلق کسی بھی طرح کے ذہنی دباؤ، پریشانی، فکر مندی،
مایوسی یا الجھن میں مبتلا ہیں تو کاؤنسلر کی مدد لیں

فون کریں
8448440632

نیشنل ٹول فری کاؤنسلنگ
ٹیلی ہیلپ لائن
صبح 8 تا رات 8 بجے تک
ہفتے کے سبھی دن

منودرپن

کووڈ-19 کے قہر اور اس کے بعد طلبا کی ذہنی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے نفسیاتی معاونت

(آتم نربھر بھارت مہم کے ایک جز کے طور پر وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ایک پہل)

www.https://manodarpan.education.gov.in

© NCERT not to be republished